ہندوستانی خواتین ظلم وستم کے خلاف آوازاٹھانے میں سب سے آگے : سروے

لندن،14اکتوبر(ایجنسی)جی20 ممالک میں ہندوستان کی خواتین کو کام کی جگہ پر ناہموار رویے کے بدترین بعض صورتوں کا سامنا کرناپڑتاہے لیکن وہ اپنے ساتھ ہونے والے ظلم وستم کے خلاف آوازاٹھانے میں سب سے آگے رہتی ہیں.

The Rockefeller تھمسن رائٹرزفاؤنڈیشن اور Thomson Reuters Foundation Foundation نے اپسوس موری Ipsos MORI کے ذریعے 9500سے زیادہ خواتین کے درمیان رائے شماری کرائی جس کے مطابق چار میں سے صرف ایک ہندوستانی خاتون کام کی جگہ پر کیریئر کی مانند مواقع کی کمی کو بڑامسئلہ مانتی ہے.

جی20 ممالک میں کام کرنے والی خواتین کے سامنے پانچ بڑے مسائل 'اس مطالعہ میں پایاگیا،ہندوستانی خواتین کے لئے کام کی جگہ پر سب سے بڑے چیلنجوں کی فہرست میں کام اور زندگی کے درمیان توازن قائم کرنے کی مسئلہ سب سے اوپر ہے. ملک میں 57 فیصد خواتین کا کہناہے کہ یہ ان کے لئے فکر کا سب سے بڑا موضوع ہے. ہندوستان میں ظلم وستم سے متعلقہ سب سے زیادہ حیرت انگیز بات سامنے آئی ہے. 'مطالعہ میں کہا گیاہے،'27 فیصد خواتین کا کہناہے کہ انہیں کام کی جگہ پر ہراساں جھیلناپڑاہے اور دیگر جی20 ممالک کی خواتین کے مقابلے میں ہندوستانی خواتین کے ظلم وستم کے خلاف آواز بلند کرنے میں آگے رہنے کی سب سے زیادہ امکان ہے.

مطالعہ میں کہا گیاہے،'بھارت میں جن خواتین کو ہراساں کرنے کا سامنا کرناپڑاہے،ان میں سے 53 فیصد خواتین نے کہا کہ وہ ہمیشہ یازیادہ تراس بارے میں شکایت کرتی ہیں.''اس میں ہندوستان کے تناظر میں کہا گیاہے،'اعداد وشمار کے مطابق جی20 ممالک کی بات کی جائے توبھارت میں تنخواہ کی ادائیگی میں جنس کی بنیاد امتیاز سب سے زیادہ ہے لیکن ان اعداد وشمار کے برعکس 10 میں سے چھ یا61 فیصد خواتین کا کہناہے کہ انہیں یقین ہے کہ وہ اسی روزگار میں ملازم مردوں کے برابر کمارہی ہیں.